

خواجہ عبد المنان مدظلہ العالی

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں



اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں
تیری رحمت کے ہر دم طلب گار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

ہم کہیں کے رہے نہ تجھے چھوڑ کر،
ساری دنیا کی نظروں میں ہم غوا ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

تیرے احکام سے تیرے اسلام سے
مختلف اپنے کردار و اطوار ہیں،
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

دور تھا جب کہ قدموں میں دنیا تھی اک
دور ہے اب کہ ہم سب نگوں سار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

مے کے نشے ہو، حاکم نے لکھ پڑھا
سن کے ہم چپ رہے ہم خطا کار ہیں
اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں

تیرا تہراں سرورہ جلا یا گیب
ہم یقیناً سزا ہی کے حقدار ہیں

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

دولے حوصلے اب فیانہ جوئے
چلتی تلوار تھے ٹوٹی تلوار ہیں

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

اشماد و یقیں کی متاع لٹ گئی
مٹوس دیوار تھے گرتی دیوار ہیں

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

بلے بسی، خستہ حالی، شکستہ دلی،
اپنے اعمال کے سبب یہ اٹسار ہیں

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

تجھ سے کٹ کر پریشاں پریشاں ہیں ہم
تیرے رستے سے ہٹ کر ہوتے خوار ہیں

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں!

سر جھکا کر کہو، رگڑ رگڑا کر کہو !!
ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں،

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں

اے خدا بخش دے ہم گنہگار ہیں

